



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم مدرسہ بنات کی طالبات ہیں اور قرآن کریم کے پیڑ میں ہمیں قرآن کریم پڑھنے کا کہا جاتا ہے جبکہ ہم حالت عذر میں ہوتی ہیں اور استاد صاحب سے ذکر کرنے میں بھی حیا آتی ہے تو اس صورت میں کیا کیا جائے، بالخصوص امتحانات کے دنوں میں ہم کیا کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:حائضہ اور نفاس والی کے لیے قرآن قرآن کے مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے

- اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک یہ حرام ہے یعنی عورت ان ایام میں قرآن کریم نہیں پڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے اسے جنابت کے ساتھ ملایا ہے، اور کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام سے ثابت ہے کہ جنبی آدمی قرآن مجید 1 نہیں پڑھ سکتا، اور جنابت حد اکبر ہے اور حیض اور نفاس بھی اسی طرح سے ہے۔ ان کے نزدیک حیض اور نفاس والی پاک ہونے تک قرآن کریم نہیں پڑھ سکتی۔ ان کی ایک دلیل سنن ترمذی کی یہ حدیث بھی ہے، جناب ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ نَحْضًا وَلَا جُنُبًا مِنْ الْقُرْآنِ

حائضہ عورت اور جنابت والا (اور جنابت والی) قرآن مجید میں سے کچھ نہ پڑھے۔ (سنن الترمذی، کتاب الواب الطہارۃ، باب الجنب والنحس انما لا یقرآن القرآن، حدیث: 131، السنن الکبریٰ (للیمہتی: 309/1، حدیث: 1375۔)

- اہل علم کی ایک جماعت اس بات کی قائل ہے کہ حائضہ اور نفاس والی زبانی قرآن پڑھ سکتی ہے۔ کیونکہ یہ ایام طویل ہوتے ہیں، تو اسے جنبی پر قیاس کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ جنابت کی مدت بہت مختصر ہوتی ہے اور 2 جنبی کے لیے ممکن ہوتا ہے کہ فوراً ہی غسل کر لے اور قراءت کرنے لگے۔ جبکہ حیض اور نفاس والی ایسا نہیں کر سکتی۔ اور اوپر جو حدیث مذکور ہے اس کے بارے میں ان حضرات کا کہنا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے، کئی محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ یہ روایت اسماعیل بن عیاش کی ان روایات میں سے ہے جو وہ اہل حجاز سے روایت کرتے ہیں، اور اہل حجاز سے اس کی روایات ضعیف ہیں اور یہی قول صحیح ہے۔ لہذا حائضہ اور نفاس والی زبانی طور پر قرآن کریم پڑھ سکتی ہے۔ کیونکہ یہ مدت طویل ہوتی ہے اور اسے جنابت پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ لہذا طالبات اور ایام امتحانات میں زبانی پڑھنا بالکل درست ہے۔ اور اگر مجبوری ہو تو ہاتھوں پر دستانے وغیرہ چڑھا کر وہ قرآن مجید پڑھ بھی سکتی ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 723

محدث فتویٰ